**سکولز ... 2**

میرے بچے کو کس عمر میں سکول جانا شروع کر دینا چاہیئے؟ ... 3

پرائمری اور پوسٹ پرائمری تعلیم سے کیا مراد ہے؟ ... 3

آئرلینڈ میں پرائمری سکولوں کا بنیادی ڈھانچہ کیا ہے؟ ... 3

بورڈ آف مینجمنٹ کیا ہے؟ ... 3

مربّی یا سرپرست (Patron) کون ہے؟ ... 4

میرے بچے کیلئے کس قسم کے سکول موجود ہیں؟ ... 4

اپنے بچے کو مقامی سکول میں داخل کروانے کیلئے میں کونسا طریقہ کار اختیار کروں؟ ... 4

میرے بچے کو ایک کیتھولک سکول میں داخلہ مل رہا ہے لیکن میں کیتھولک نہیں ہوں۔ ایسی صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیئے؟ ... 5

اگر میرا بچہ سکول کے اوقات میں کمیونین یا کنفرمیشن تقریبات میں حصہ نہیں لیتا تو کیا ہوگا؟ ... 5

اگر میرے بچے کو پرائمری سکول میں داخلہ نہیں ملتا تو مجھے کیا کرنا چاہیئے؟ ... 5

میرے بچے کو سکول بھیجنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟ ... 5

کیا مجھے میرے بچے کو سکول بھیجنے کیلئے پیسوں کی ادائیگی کرنا ہوگی؟ ... 5

کیا میرے بچے کو لازماً سکول کی وردی پہننا ہوگی؟ ... 6

**سکول کا دورانیہ ... 6**

تعلیمی سال کیا ہے؟ ... 6

تعلیمی سال کا دورانیہ کیا ہے؟ ... 7

**آپ کا بچہ اور سکول ... 9**

میرے بچے کو سپلٹ کلاس میں جگہ دی گئی ہے۔ یہ کیا ہے اور میں اس سلسلے میں کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟ ... 9

میرے بچے کو بہت تھوڑی انگریزی بولنا آتی ہے۔ اسے سکول میں کس طرح کی مدد یا معاونت حاصل ہوگی؟ ... 9

اگر میرا بچہ سکول کے کام میں دوسروں سے پیچھے رہ جاتا ہے تو اسے کس قسم کی علمی معاونت حاصل ہوگی؟ ... 10

کیا سکول بچوں کی دی جانے والی جسمانی تعلیم (PE) کو سزا کے طور پر ختم کر سکتا ہے؟ ... 10

کیا بچوں کو ادویات پلانے کی ذمہ داری سکولوں پر عائد ہوتی ہے؟ ... 10

اگر میرے بچے کو سکول میں کوئی مسئلہ پیش آتا ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیئے؟ ... 11

اگر سکول میں دوسرے بچے میرے بچے کو تنگ کرتے ہیں تو مجھے کیا کرنا چاہیئے؟ ... 11

کیا میرے بچے کو آئرش زبان لازماً پڑھنا ہوگی؟ ... 11

میرا بچہ سکول میں کیا سیکھ رہا ہے اس بارے میں مَیں مزید کیسے جان سکتا/سکتی ہوں؟ ... 12

آئرش پرائمری سکولوں کا نصاب کیا ہے؟ ... 13

سکول کا ضابطۂ اخلاق کیا ہے؟ ... 13

پرائمری سکول میں میرے بچے کو کتنا ہوم ورک ملے گا؟ ... 13

اگر میرے بچے کو بہت زیادہ ہوم ورک دیا جاتا ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیئے؟ ... 14

ہوم سکول کمیونٹی کے رابطہ افسر کا کیا کردار ہے؟ ... 14

میرے بچے کے سکول نے رضا کارانہ امداد کی درخواست کی ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیئے؟ ... 14

میں اپنے بچے کے استاد/استانی سے کب مل سکتا/سکتی ہوں؟ ... 14

سکول والدین سے کس طرح رابطہ کرتے ہیں؟ ... 15

کیا مجھے اپنے بچے کے بارے میں ایک تحریری رپورٹ دی جائے گی؟ ... 15

اگر بچے کے والدین میں علیحدگی ہے تو کیا سکولوں کو سکول رپورٹس بچے کے والد اور والدہ دونوں کو ارسال کرنی چاہیئں یا صرف اسے جو اس کی درخواست کرے؟ ... 16

**خاص سہولیات ... 16**

اگر مجھے یہ لگے کہ میرے بچے کو خاص سہولیات یا مزید مدد درکار ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیئے۔ ... 16

سپیشل نیڈز اسسٹنٹ کون ہے؟ ... 16

ریسورس ٹیچر کون ہے؟ ... 17

**پرائمری سکول میں والدین کی شمولیت ... 18**

میں اپنے بچے کے سکول کے امور میں کس طرح حصہ لے سکتا/سکتی ہوں؟ ... 18

نیشنل پیرنٹس کونسل پرائمری کیا ہے؟ ... 18

# Bibliography (کتابوں یا ویب سائٹس کی فہرست)

ذیل میں درج کچھ سوالات اور ان کے جوابات مندرجہ ذیل کتابوں اور ویب سائٹس سے لئے گئے ہیں۔


ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس (DES) کی ویب سائٹ www.education.ie

The Department of Education and Science (DES) website www.education.ie

DES پرائمری بورڈز آف مینجمنٹ انفارمیشن کا کتابچہ

The DES Primary Boards of Management Information Manual

DES کے شمارہ جات (جن کے ذریعے تازہ ترین معلومات سکولوں کو بھیجی جاتی ہیں)

DES Circulars (the means by which up to date information is sent to schools)

کیتھولک پرائمری سکول مینجمنٹ (CPSMA) بورڈ ممبرز کی ہینڈ بک

The Catholic Primary School Management (CPSMA) Board Members Handbook

نیشنل کونسل برائے نصاب اور جائزہ (NCCA) کی ویب سائٹ www.ncca.ie

The National Council for Curriculum and Assessment (NCCA) website www.ncca.ie

NCCA پبلیکیشن برائے پرائمری سکول نصاب - تعارف

The NCCA publication Primary School Curriculum - Introduction

# سکولز

## میرے بچے کو کس عمر میں سکول جانا شروع کر دینا چاھئیے؟

سکول جانا شروع کرنے کیلئے آپ کے بچے کی عمر کم از کم 4 سال ہونی چاہئے۔ جب آپ کا بچہ 6 سال کا ہو جائے تو اُسے لازمی سکول جانا چاہئے۔

## پرائمری اور پوسٹ پرائمری تعلیم سے کیا مراد ھے؟

4 سے 12 سال کی عمر میں بچے پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ پرائمری سکولوں کو نیشنل سکولز کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ پرائمری تعلیم کو فرسٹ لیول ایجوکیشن بھی کہا جاتا ہے۔ پرائمری سکول کا دورانیہ آٹھ سال کا ہے۔ پہلے دو سال چھوٹے بچوں کیلئے جس کے بعد کے چھ سال پہلی سے چھٹی جماعت کیلئے۔ ہر تعلیمی سال کے اختتام پر بچے اگلی جماعت میں ترقی پا جاتے ہیں۔

12 سے 18 سال کی عمر میں بچے پوسٹ پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ سیکنڈری سکولز، پیشہ ورانہ سکولز اور کمیونٹی اینڈ کمپری ہینسو سکولز پوسٹ پرائمری سکولوں کے زمرے میں آتے ہیں۔ پوسٹ پرائمری تعلیم کو سیکنڈ لیول ایجوکیشن بھی کہا جاتا ہے۔

## آئرلینڈ میں پرائمری سکول کا بنیادی ڈھانچہ کیا ھے؟

آئرلینڈ میں پرائمری سکول ایک مربّی Patron کی ملکیت ہوتے ہیں اور سکول کا انتظام و انصرام بورڈ آف مینجمنٹ board of management کے ذمے ہوتا ہے۔ سکول کا پرنسپل سکول کے روزمرّہ کے معاملات کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ہر جماعت کا ایک استاد ہوتا ہے۔ کچھ چھوٹے سکولوں میں ایک استاد کو ایک وقت میں ایک سے زائد جماعتوں کو پڑھانا پڑتا ہے جیسا کہ تیسری اور چوتھی جماعت۔ ایسی جماعت کو سپلٹ کلاس split class کہا جاتا ہے۔ جماعت کا استاد اپنے گروپ کو تمام نصابی مضامین پڑھاتا ہے۔ ہوسکتا ہے جماعت کے استاد کی مدد کیلئے سکول میں اور اساتذہ بھی موجود ہوں۔ مثال کے طور پر ہو سکتا ہے آپ کے بچے کیلئے ایک Language Support Teacher موجود ہو جو انگریزی زبان سیکھنے میں اس کی مدد کرے یا ایک Learning Support Teacher موجود ہو جو دوسرے بچوں سے پیچھے رہ جانے کی صورت میں اس کی مدد کرے۔

## بورڈ آف مینیجمنٹ کیا ھے؟

بورڈ آف مینجمنٹ طلباء کی بھلائی اور مربّی کیلئے سکول کا انتظام و انصرام سنبھالتا ہے۔ اس کی ذمہ داری اس بات کی یقین دہانی کرنا ہے کہ سکول احسن طریقے سے چل رہا ہے اور تمام طلباء کو اچھی تعلیم فراہم کر رہا ہے۔

بورڈ آف مینجمنٹ میں والدین کے نمائندے، اساتذہ، متولّی (مالکان) یامربّی، سربراہ ادارہ (پرنسپل) اور عوام الناس شامل ہوتے ہیں۔ بورڈ آف مینجمنٹ کے بارے میں مزید جاننے کیلئے درج ذیل کا مطالعہ کریں۔

بورڈز آف مینجمنٹ آف نیشنل سکولز (Boards of Management of National Schools)

بورڈز کے قوانین اور ضابطۂ عمل (Constitution of Boards and Rules of Procedure)

یا ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس کی ویب سائٹ www.education.ie ملاحظہ فرمائیں۔

## مربّی (Patron) کون ہے؟

عام طور پر سکول کا مربّی ایک فرد یا ایک گروپ ہوسکتا ہے اور سکول کے مالکان کی نمائندگی کرتا ہے۔ مربّی سکول کا انتظام خود سنبھال سکتا ہے یا کسی ایک فرد یا گروپ (جیسا کہ بورڈ آف مینجمنٹ) کے حوالے کرسکتا ہے جو منتظم کے طور پر کام کرے گا۔ تعلیم کے 1998 کے قانون کے تحت مربّی کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ سکول کا انتظام وانصرام اپنے ذمہ لے لے یا کسی دوسرے بورڈ یا بورڈ کے رُکن کو اس کام کیلئے نامزد کردے۔ اسے بورڈ آف مینجمنٹ کو قائم اور برخاست کرنے یا بورڈ کے کسی رُکن کو برطرف کرنے کا اختیار بھی حاصل ہے۔

کیتھولک اور چرچ آف آئرلینڈ سکولوں میں بشپ چرچ کے حلقے میں موجود سکولوں کے مربّی ہوتے ہیں۔ عام طور پر کلیسائی حلقے کے پادری بشپ کی طرف سے یہ فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ ایسے سکول جن میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ ہوں کا مربّی عام طور پر لمیٹڈ کمپنی Educate Together کا متولّیوں کا بورڈ ہوتا ہے۔ Gaelscoileanna یعنی ایسے سکول جن میں آئرش زبان بولی جاتی ہے کے مربّی چرچ کے بشپ یا Foras Pátrúnachta na Scoileanna Lán Ghaeilge (ایک لمیٹڈ کمپنی جو اسی مقصد کیلئے قائم کی گئی ہے) ہوسکتے ہیں۔

کسی بھی قومی سکول کے مربّی کے بارے میں تفصیلات جاننے کیلئے سکول کے پرنسپل سے رابطہ کریں یا مربّیوں کا رجسٹر ملاحظہ کریں جو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس کے پاس موجود ہے۔ (ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس کی ویب سائٹ www.education.ie ہے)۔

## میرے بچے کیلئے کس قسم کے سکول موجود ہیں؟

پرائمری تعلیم کیلئے سرکاری پرائمری سکول، سپیشل سکول اور پرائیویٹ پرائمری سکول موجود ہیں۔ سرکاری پرائمری سکولوں کو نیشنل سکولز کے نام سے بھی جانا جاتا ہے اور درج ذیل سکول اس زمرے میں آتے ہیں۔

مذہبی سکول جیسا کہ رومن کیتھولک، چرچ آف آئرلینڈ، مسلم سکول وغیرہ۔

ایسے سکول جن کا تعلق کسی ایک مخصوص مکتب فکر (چرچ) سے ہے۔

ایسے سکول جن کا تعلق ایک سے زائد مکاتب فکر (چرچ) سے ہے۔

Gaelscoileanna (یعنی ایسے سکول جن میں تمام نصاب آئرش زبان میں پڑھایا جاتا ہے)۔

پیشہ ورانہ تعلیمی سکول

یک جنسی (یعنی سنگل سیکس) سکولوں میں لڑکے اور لڑکیوں کو الگ الگ تعلیم دی جاتی ہے جبکہ مخلوط تعلیم والے سکولوں میں لڑکے اور لڑکیوں کو اکٹھا پڑھایا جاتا ہے۔

ایسے بچے جنہیں کوئی مخصوص معذوری لاحق ہے یا جنہیں مخصوص سہولیات درکار ہیں کیلئے متعدد سپیشل سکول بھی موجود ہیں۔

## اپنے بچے کو مقامی سکول میں داخل کروانے کیلئے میں کونسا طریقہ کار اختیار کروں؟

ہرسکول کی اپنی ایک داخلہ پالیسی ہوتی ہے۔آپ اپنے بچے کو اپنی پسند کے پرائمری سکول میں بھیج سکتے ہیں بشرطیکہ سکول میں آپ کے بچے کیلئے جگہ موجود ہو۔اگر سکول میں گنجائش محدود ہو تو سکول کو اپنی داخلہ پالیسی کی بنیاد پر ترجیح دینی چاہئے۔ایسی پالیسی بورڈ آف مینجمنٹ کی طرف سے بنائی جاتی ہے اور طلب کرنے پر آپ کو مہیا کی جانی چاہئے۔

زیادہ تر پرائمری سکولوں میں درخواست دینے والے تمام بچوں کو داخلہ مل جاتا ہے۔تاہم مقامی سکول میں گنجائش کی موجودگی کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔

اپنے بچے کو داخل کروانے کیلئے سب سے پہلے آپ کو اپنے علاقے میں موجود پرائمری سکولوں کی فہرست دیکھ لینی چاہئے۔اپنے علاقے میں موجود سکولوں کی فہرست حاصل کرنے کیلئے براہ مہربانی **یہاں** کلک کرکے ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس کی طرف سے جاری کردہ سکولوں کی فہرست ملاحظہ کیجئے۔جب آپ فیصلہ کرلیں تو اپنی پسند کے سکول سے جلد از جلد رابطہ کرکے گنجائش کی موجودگی کے بارے میں معلوم کریں۔ہوسکتا ہے کہ آپ کی پسند کا سکول آپ کے بچے کا نام ویٹنگ لسٹ میں ڈال دے یا آپ کو داخلہ حاصل کرنے کیلئے دوسرے سکولوں سے رابطہ کرنا پڑے۔

## میرے بچے کو ایک کیتھولک سکول میں داخلہ مل رہا ہے لیکن میں کیتھولک نہیں ہوں۔ ایسی صورت میں مجھے کیا کرنا چاہئے؟

آئرلینڈ میں پرائمری سکولوں کی ایک بہت بڑی تعداد کیتھولک چرچ کی سرپرستی میں ہے۔لہٰذا یہ کوئی غیر متوقع صورت حال نہیں ہے اور سکول اس قسم کی صورت حال سے بخوبی واقف ہیں۔

اگر آپ نہیں چاہتے کہ آپ کا بچہ مذہبی تعلیم میں حصہ لے تو آپ کو بچے کو سکول میں داخل کرواتے وقت پرنسپل کو اس بات سے آگاہ کر دینا چاہئے۔ہر وقت آپ کا بچہ اپنی جماعت کے استاد یا کسی دوسرے استاد کی زیرِ نگرانی ہوگا۔اگر آپ اپنے بچے کیلئے سکول میں تعلیم دیے جانے والے عقیدے کی بجائے کسی اور عقیدے کی تعلیمات کے خواہشمند ہیں تو اس کیلئے بھی بہت سے متبادل موجود ہیں۔ایسے تمام متبادلات جو دستیاب ہیں کے بارے میں آپ کو سکول کے پرنسپل سے بات کرلینی چاہئے۔کچھ سکولوں میں سکول کے مذہب کے علاوہ دوسرے مذاہب کی تعلیمات کا بھی بندوبست موجود ہے۔دوسری صورت میں والدین سکول کے اوقات کے بعد مذہبی تعلیمات کا خود بندوبست کرتے ہیں۔

## اگر میرا بچہ سکول کے اوقات میں کمیونین یا کنفرمیشن تقریبات میں حصہ نہیں لیتا تو کیا ہو گا؟

نگرانی کی ذمہ داری پرنسپل پر عائد ہوتی ہے۔آپ کے بچے کی نگرانی کے متبادل انتظامات ضرور کئے جانے چاہئیں۔مثال کے طور پر ایسے اوقات میں آپ کے بچے کو کسی اور استاد کی کلاس میں بٹھایا جاسکتا ہے۔

## اگر میرے بچے کو پرائمری سکول میں داخلہ نہیں ملتا تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

اگر اپنے بچے کیلئے سکول میں داخلہ کے حصول کے سلسلے میں آپ کو کوئی مشکل پیش آ رہی ہے تو آپ قومی تعلیمی فلاحی بورڈ کو info@newb.ie پر ای میل کریں یا تعلیمی ہیلپ لائن نمبر 66 36 36 1890 پر رابطہ کریں۔

اگر آپ کے بچے کو پرائمری سکول میں داخلہ نہیں دیا جاتا تو آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ دفعہ 29 یا تعلیم کے 1998 کے قانون کے تحت اس فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔ متعلقہ محکمے کی ویب سائٹ پر موجود قانون کی اس دفعہ کے بارے میں مزید معلومات کیلئے **یہاں** کلک کریں۔ اگر اس اپیل کی پیروی کے سلسلے میں آپ کو مزید مدد درکار ہے تو براہِ مہربانی این پی سی (NPC) کی شعبہ معلومات یا ہیلپ لائن 8874477 01 پر رابطہ کریں۔

## میرے بچے کو سکول بھیجنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

ایجوکیشن ویلفیئر ایکٹ 2000 کے تحت اپنے بچے کو سکول بھیجنے کی ذمہ داری آپ پر ہے۔ اگر کسی بچے کے والدین بچے کی دیکھ بھال نہیں کر سکتے تو سرپرست یا نگران اس بات کا ذمہ دار ہے۔

## کیا مجھے میرے بچے کو سکول بھیجنے کیلئے پیسوں کی ادائیگی کرنا ہو گی؟

آئرلینڈ میں تمام بچوں کو مفت پرائمری اور پوسٹ پرائمری تعلیم دی جاتی ہے۔ زیادہ تر پرائمری سکولوں کو حکومت فنڈز فراہم کرتی ہے اور بچوں کی زیادہ تر تعداد ایسے سکولوں میں ہی تعلیم حاصل کرتی ہے۔ تاہم آپ کو اپنے بچے کی وردی، کتابوں، دیگر اشیاء اور تفریحی دوروں کیلئے رقم ادا کرنا ہوگی۔ اگر آپ یہ اخراجات آسانی سے برداشت نہیں کر سکتے تو آپ سکول واپسی کے عطیات میں سے امداد کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے اپنے مقامی ویلفیئر افسر سے رابطہ کریں یا والدین اپنے نام اور پتہ کے ساتھ FORM BTSCFA کے الفاظ لکھ کر 51909 پر ٹیکسٹ کریں جس کے بعد انہیں بذریعہ ڈاک ایک درخواست فارم موصول ہوگا۔ یہ فارم www.welfare.ie سے یا 25 23 20 1890 پر فون کر کے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کچھ پرائیویٹ پرائمری سکول بھی موجود ہیں۔ اگر آپ اپنے بچے کو کسی پرائیویٹ سکول میں بھیجنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو آپ کو ہر سال واجبات ادا کرنا ہوں گے۔

ایسے بچے جو آئرلینڈ میں نئے ہیں، خواہ وہ پناہ گزین ہیں یا مہاجر ملازمین کے بچے ہیں، سب کو تعلیم کا وہی حق حاصل ہے جو آئرلینڈ میں رہنے والے دوسرے بچوں کو حاصل ہے۔ انہیں 6 سے 16 سال کی عمر میں لازمی سکول جانا چاہئے۔ تاہم آپ اپنے بچے کو چوتھی سالگرہ کے بعد ستمبر کے مہینے میں سکول بھیج سکتے ہیں۔

## کیا میرے بچے کو لازماً سکول کی وردی پہننا ہو گی؟

بہت سے سکول اپنی داخلہ پالیسی اور سکول کے مجموعۂ قانون میں اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ان کے طالب علم وردی پہنیں۔ اگر آپ مذہبی یا کسی دوسری وجوہات کی بنیاد پر نہیں چاہتے کہ آپ کا بچہ وردی پہنے تو بچے کے سکول شروع کرنے سے پہلے آپ کو پرنسپل سے اس بارے میں بات کر لینی چاہئے۔ جسمانی تعلیم اور کھیلوں کیلئے آپ کے بچے کو مخصوص کپڑوں کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس بارے میں سکول آپ کو مطلع کر دے گا۔ اگر آپ وردی کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے تو آپ عطیہ کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ براہِ مہربانی درج بالا سوال ''کیا مجھے میرے بچے کو سکول بھیجنے کیلئے پیسوں کی ادائیگی کرنا ہوگی؟'' کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

## سکول کے اوقات

## تعلیمی سال کیا ہے؟

تعلیمی سال کا دورانیہ ستمبر کے آغاز سے لے کر جون کے اختتام تک ہے۔ اس دوران تقریباً 2 ہفتے کیلئے کرسمس، ایسٹر اور دیگر قلیل دورانیے کی تعطیلات ہوتی ہیں۔ کچھ مخصوص تاریخوں میں تمام سکول لازمی بند رہنے چاہئیں اور چونکہ یہ دن مختلف ہو سکتے ہیں اس لئے ہر سکول کو چاہئے کہ ہر تعلیمی سال کے آغاز میں آپ کو ایک لسٹ فراہم کرے جس میں سکول کے کھلنے کے اوقات تعطیلات کی تعداد، کن تاریخوں میں سکول نصف دن کیلئے کھلے گا، عملے کی میٹنگز کب ہوں گی اور تعلیمی سال کے درمیان میں تعطیلات کب ہوں گی وغیرہ درج ہو۔

تعلیمی سال 2008/09، 2009/10 اور 2010/11 میں کرسمس، ایسٹر اور مِڈ ٹرم کے موقعوں پر کی جانے والی تعطیلات کے بارے میں پہلے سے ہی فیصلہ کیا جا چکا ہے۔

## تعلیمی سال 2008/09

**اکتوبر** 2008 **مِڈ ٹرم بریک:** تمام سکول 27 اکتوبر سے 31 اکتوبر 2008 تک بند رہیں گے۔

**کرسمس** 2008: تمام سکول 23 دسمبر 2008 کو بند ہوں گے اور یہ سکول ٹرم کا آخری دن ہوگا۔ تمام سکول 7 جنوری 2009 کو دوبارہ کھلیں گے۔

**فروری** 2009 **مِڈ ٹرم بریک:** پوسٹ پرائمری سکول 16 فروری سے 20 فروری 2009 تک بند رہیں گے۔ پرائمری سکول 16 سے 17 فروری 2009 یا 19 سے 20 فروری 2009 تک بند رہیں گے۔ (پرائمری سکول کی انتظامیہ اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے ان دو دنوں کی چھٹیوں کے ساتھ 3 مزید چھٹیاں شامل کر کے کل 5 دنوں کی متبادل تعطیلات کا اعلان کر سکتی ہے۔)

**ایسٹر** 2009: تمام سکول 3 اپریل 2009 کو بند ہوں گی اور یہ سکول ٹرم کا آخری دن ہوگا۔ تمام سکول 20 اپریل 2009 کو دوبارہ کھلیں گے۔

تعلیمی سال کے آغاز اور اختتام کو متعین کرنا ضروری نہیں۔ تاہم امید یہ کی جاتی ہے کہ پرائمری سطح پر 183 دنوں کی مجموعی مدت کو پورا کرنے کیلئے تعلیمی سال عام طور پر یکم ستمبر والے ہفتے سے شروع ہو۔ (ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس کا شمارہ نمبر 0107/2007)

اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ ایک تعلیمی سال میں تمام پرائمری سکولوں (اور سکول کی تمام جماعتوں) کا دورانیہ کم از کم 183 دنوں کا ہو۔ کسی بھی لحاظ سے دنوں کی اس تعداد کو کسی بھی سکول کیلئے زیادہ سے زیادہ تصور نہیں کیا جانا چاہئے۔ تعلیمی سال کو عام طور پر ذیل کے مطابق تقسیم کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| تعلیم کیلئے سکول کتنے دنوں کیلئے کھلا رہنا چاہئے۔ | 183 |
| تعطیلات کی متفقہ تعداد | |
| ہفتہ اور اتوار کے دن | 104 |
| منظور شدہ تعطیلات | 56 |
| عام اور مذہبی تعطیلات | 16 |
| بقایا دن | 6 |
| میزان | 365 |

تمام سکول موسم گرما کی تعطیلات کیلئے جولائی اور اگست کے مہینوں میں بند رہنے چاہئیں۔ اس بات کا فیصلہ کرنا بورڈ آف مینجمنٹ کا کام ہے کہ بقیہ تعطیلات میں سے سکول کن تاریخوں میں بند رہے گا۔

سکول عام تعطیلات کے دنوں میں بند کیا جا سکتا ہے۔ مذہبی تعطیلات یا ایسے مخصوص دنوں میں جو سکول کی تعطیلات کے دوران نہیں آتے سکول بند رکھنے کا فیصلہ بورڈ آف مینجمنٹ اپنی مرضی سے کر سکتا ہے بشرطیکہ ایک سال میں 183 تعلیمی دنوں کی شرط پوری ہو رہی ہو۔ (ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس کا شمارہ نمبر 11/95)

سکول کو ہر سال کے آغاز میں والدین کو سکول میں ہونی والی تقریبات کا ایک کیلنڈر فراہم کرنا چاہئے جس میں سکول کے کھلے اور بند رہنے کے دورانیے کے بارے میں تفصیلات ہونی چاہئیں۔ اس بات کی وضاحت بھی کر دی جانی چاہئے کہ کسی ناگہانی صورت حال کے پیش نظر سکول بند رہنے کی صورت میں کیلنڈر میں تبدیلی کی جا سکتی ہے اور عام اصول کے مطابق سکول غیر متوقع طور پر بند رہنے کی صورت میں اس بات کی تلافی آنے والے دنوں میں کی جائے گی۔

## سکول کا ایک دن کتنا طویل ہے؟

کلاسیں عام طور پر صبح 9 سے 9:30 کے درمیان شروع ہوتی ہیں۔ سکول کا ایک دن 5 گھنٹے اور 40 منٹ کا ہوتا ہے۔ سکول سوموار سے جمعہ تک کھلتے ہیں۔ اس وقت میں اسمبلی، حاضری اور بریکس بھی شامل ہیں۔ صبح کی بریک عام طور پر 11 بجے ہوتی ہے اور دوپہر کے کھانے کیلئے بریک 12:30 پر ہوتی ہے۔ یہ بات نہایت اہم ہے کہ ان دونوں بریکس کیلئے آپ اپنے بچے کو اچھی خوراک اور مشروب دیں۔ سکول اچھی خوراک کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بہت سے سکول والدین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ دوپہر کے کھانے میں بچوں کو میٹھی چیزیں، چاکلیٹ، تلے ہوئے آلو اور گیسی مشروب نہ دیں۔

| | گھنٹے | منٹ |
|---|---|---|
| اسمبلی، نگرانی، تیاری وغیرہ | | 20 |
| حاضری | | 10 |
| سیکولر تعلیم (غیر مذہبی) | 4 | 10 |
| مذہبی تعلیم | | 30 |
| تفریحی وقفہ | | 30 |
| میزان | 5 | 40 |

## اطفال اور پہلی جماعت کے بچوں کیلئے خاص رعایت:

سکولوں کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ اطفال کیلئے سکول کے دن کا دورانیہ ایک گھنٹہ کم کر دیں۔ اس رعایت کو استعمال کرنے کا فیصلہ سکول کے بورڈ آف مینجمنٹ پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اطفال یا پہلی جماعت کے بچوں کو دی جانے والی یہ رعایت کسی بھی استاد کو پورا وقت حاضر رہنے سے مستثنیٰ قرار نہیں دیتی۔

ممکن ہے کہ کچھ مخصوص حالات میں سکول کو بند رکھنا پڑے جیسا کہ سیاسی انتخابات کے مقاصد کیلئے جب سکول کو پولنگ سٹیشن کے طور پر استعمال کیا جانا ہو یا ناموافق موسمی حالات کی وجہ سے۔ اس لئے تجویز کیا جاتا ہے کہ شارٹ نوٹس پر سکول بند کئے جانے کی صورت میں کئے جانے والے عملی انتظامات کے بارے میں سکول منتظمین کو مقامی طور پر والدین سے بات چیت کر لینی چاہئے۔ (ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اند سائنس کا شمارہ نمبر 11/95)

## مجوزہ ہفتہ وار نظام الاوقات (ٹائم فریم ورک)

| | پورا دن (فُل ڈے) | | مختصر دن (شارٹ ڈے) بچوں کی کلاسوں کیلئے | |
|---|---|---|---|---|
| نصابی مضامین | ایک ہفتہ | | ایک ہفتہ | |
| | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ |
| غیر مذہبی تعلیم | | | | |
| زبان | | | | |
| L1 (عام طور پر انگریزی) | 4 | 00 | 3 | 00 |
| L2 (عام طور پر آئرش) | 3 | 30 | 2 | 30 |
| ریاضی | 3 | 00 | 2 | 15 |
| عمرانیات، ماحولیات، سائنسی تعلیم SESE | 3 | 00 | 2 | 15 |
| عمرانیات، صحت و جسمانی تعلیم SPHE | 0 | 30 | 0 | 30 |
| جسمانی تعلیم PE | 1 | 00 | 1 | 00 |
| فنی تعلیم | 3 | 00 | 2 | 30 |
| اختیاری نصابی وقت | 2 | 00 | 1 | 00 |
| غیر مذہبی تعلیم کا کل دورانیہ | 20 | 00 | 15 | 00 |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 30 | 2 | 30 | 2 | مذہبی تعلیم |
| 40 | 1 | 40 | 1 | اسمبلی ٹائم |
| 50 | 0 | 50 | 0 | حاضری |
| 50 | 0 | 50 | 0 | بریکس |
| 30 | 2 | 30 | 2 | تفریحی وقفہ |
| 20 | 23 | 20 | 28 | میزان |

نیشنل کونسل برائے نصاب اور جائزہ - پرائمری سکول نصاب - تعارف

[National Council for Curriculum and Assessment - Primary School Curriculum: Introduction]

## آپ کا بچہ اور سکول

### میرے بچے کو سپلٹ کلاس میں جگہ دی گئی ہے۔ یہ کیا ہے اور میں اس سلسلے میں کیا کر سکتا/ سکتی ہوں؟

سپلٹ کلاس میں ایک استاد دو یا دو سے زائد کلاسوں (جیسا کہ تیسری اور چوتھی کلاس) کو ایک ہی کمرہ جماعت میں اکٹھے پڑھاتا ہے۔ چھوٹے سکولوں میں ایسا کرنا ضروری ہو سکتا ہے جہاں طلباء کی تعداد کی وجہ سے الگ کلاسوں کا اہتمام نہیں کیا جا سکتا یا کسی بڑے سکول میں بھی جہاں تعداد کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔

کلاسوں کیلئے اساتذہ کی تقرری پرنسپل کی ذمہ داری ہے۔ تحقیق سے یہ بات ثابت ہے کہ سپلٹ کلاس میں ہونے کی وجہ سے بچوں کو کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ بڑے بچوں کو گزشتہ سال کیا ہوا کام دہرانے سے فائدہ ہوتا ہے اور چھوٹے بچوں کو زیادہ معلومات ملتی ہیں جو اُن میں سے کئی ایک کو آگے بڑھنے میں مدد دیتی ہے۔ اس بات کا فیصلہ پرنسپل کو کرنا ہوتا ہے کہ ضرورت پڑنے پر کلاسوں کو بہترین انداز میں کیسے تقسیم کرنا ہے۔ بعض صورتوں میں ایسا عمر کے لحاظ سے کیا جاتا ہے اور بعض صورتوں میں حروفِ تہجی کے لحاظ سے۔ بعض دفعہ بچوں کو اس بات کا موقع دیا جاتا ہے کہ وہ ایک یا دو دوستوں کا انتخاب کریں جنھیں وہ اپنی کلاس میں چاہتے ہیں۔ والدین کی تنظیم بھی بچوں پر سپلٹ کلاس کے سماجی اثرات دریافت کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس بارے میں آپ پرنسپل سے بات کریں اور وہ اس بات کی وضاحت کرے گا/ گی کہ کلاس کو تقسیم کیوں کرنا پڑا اور انہوں نے کس طریقہ کار کے تحت کس بچے کو کس کلاس میں بٹھایا ہے۔

### میرے بچے کو بہت تھوڑی انگریزی بولنا آتی ہے۔ اسے سکول میں کس طرح کی مدد یا معاونت حاصل ہو گی؟

جب آپ کا بچہ سکول آنا شروع کرے گا تو یہ دیکھا جائے گا کہ انگریزی زبان میں اس کی مہارت کا لیول کیا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کے بچے کی مدد کیلئے ایک لینگوئج سپورٹ ٹیچر مختص کر دیا جائے۔ لینگوئج سپورٹ ٹیچرز طلباء کو زبان سیکھنے میں معاونت فراہم کرنے کیلئے سکولوں کی مدد کیلئے تعینات کیا جاتا ہے۔ لینگوئج سپورٹ ٹیچرز والدین اور کلاس اساتذہ کے تعاون سے ایسے طلباء کی شناخت کرتے ہیں جنھیں مزید معاونت درکار ہوتی ہے، پھر ان کا جائزہ لینے کیلئے انہیں مواد فراہم کرتے ہیں، مناسب لینگوئج پروگرام ترتیب دے کر انہیں ایسے طلباء میں تقسیم کرتے ہیں اور طلباء کی پیش رفت کو نہ صرف ریکارڈ کرتے ہیں بلکہ اس کی نگرانی بھی کرتے ہیں۔ انگریزی زبان میں طلباء کی قابلیت کو فروغ دینے کیلئے طلباء کو جو مواقع دستیاب ہیں ان مواقع کو بہتر بنانے کیلئے ضروری ہے کہ مہارت کو ان تک منتقل کیا جائے، اچھی مشقیں ان تک پہنچائی جائیں اور معلومات کو پھیلایا جائے۔

ایسے پرائمری سکول جن میں 15 یا اس سے زیادہ ایسے غیر ملکی طلباء ہیں جن کی انگریزی خاصی کمزور ہے عارضی طور پر 2 سال کے عرصے کیلئے مزید ایک استاد کی تقرری کا استحقاق رکھتے ہیں۔ ایسے استاد پر ان بچوں کی انگریزی زبان کی ضروریات کے سلسلے میں ایک خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ایسا سکول جس میں انگریزی نہ بول سکنے والے بچوں کی تعداد 4 سے 14 کے درمیان ہے کو امداد دی جائے گی تاکہ وہ انگریزی پڑھانے کیلئے کسی قابل شخص کی خدمات حاصل کر سکے۔ ایسے سکول جن میں انگریزی نہ بول سکنے والے بچوں کی تعداد 3 یا اس سے کم ہے سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے موجودہ ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے ایسے بچوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کریں۔

## اگر میرا بچہ سکول کے کام میں دوسروں سے پیچھے رہ جاتا ہے تو اسے کس قسم کی علمی معاونت حاصل ہو گی؟

تمام پرائمری سکولوں میں علمی معاونت فراہم کرنے کیلئے ایک استاد خدمات سرانجام دیتا ہے اور ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس نے علمی معاونت کیلئے راہنما اصول پیش کئے ہیں۔ یہ راہنما اصول علمی معاونت کے پروگرامز کے مقاصد اور سرگرمیوں کی وضاحت کرتے ہیں۔ ان میں ایسے بچوں کی شناخت اور انتخاب کے طریقہ کار شامل ہیں جن کو سکول کے نصاب کے سلسلے میں مشکلات درپیش ہوں اور جن کو مزید تعلیم کی ضرورت ہو۔ علمی معاونت فراہم کرنے والے اساتذہ اس طرح کی مزید تعلیم فراہم کرتے ہیں۔

ان اقدامات کے باوجود اگر بچوں کو سکول کا کام مکمل کرنے میں دشواری کا سامنا ہو تو نیشنل ایجوکیشن سائیکالوجیکل سروس (NEPS) کا ادارہ ان کا نفسیاتی معائنہ کر سکتا ہے اور ہو سکتا ہے ایسے بچے Resource Teacher سپورٹ کے مستحق ہوں۔

## کیا سکول بچوں کی دی جانے والی جسمانی تعلیم (PE) کو سزا کے طور پر ختم کر سکتا ہے؟

نہیں، بچے مکمل نصاب کے مستحق ہیں جس میں ہفتے میں کم از کم ایک گھنٹے کی جسمانی تعلیم شامل ہے۔

## کیا بچوں کو ادویات پلانے کی ذمہ داری سکولوں پر عائد ہوتی ہے؟

کسی بھی استاد سے بچوں کو ادویات پلانے کا مطالبہ نہیں کیا جا سکتا۔ آئرش نیشنل ٹیچرز آرگنائزیشن (INTO) اور کیتھولک پرائمری سکول مینجمنٹ ایسوسی ایشن (CPSMA) متعلقہ طالب علم کے والدین کو نصیحت کرتی ہے کہ وہ سکول کے بورڈ آف مینجمنٹ کو ایک خط لکھیں جس میں سکول عملے کے کسی فرد کو اپنے بچے کو دوا پلانے کا اختیار تفویض کرنے کی درخواست کریں۔

اس درخواست میں بچے کو ادویات پلانے کے طریقہ کار کے بارے میں تحریری ہدایات بھی ہونی چاہئیں۔

اس معاملے پر غور کرنے کے بعد، بورڈ آف مینجمنٹ کسی استاد کو طالب علم کو دوا پلانے کا اختیار دے سکتا ہے۔ اگر کسی استاد کو ایسا اختیار دیا جاتا ہے تو بورڈ آف مینجمنٹ کو ایسے استاد کو مناسب ہدایات بھی دینی چاہئیں۔

اگر بورڈ کی طرف سے استاد کو مخصوص اختیار نہیں دیا گیا تو اسے دوا نہیں پلائی چاہئے۔

طلباء کو دوا پلاتے وقت اساتذہ کو معقول اور ہوشمند والدین کی طرح احتیاط کے اصول پر عمل کرنا چاہیئے۔

بورڈ آف مینجمنٹ کو اس سلسلے میں سکول کی بیمہ کمپنی کو بھی آگاہ کر دینا چاہیئے۔

اگر دوا پلانے کے حوالے سے مستقبل میں کسی قسم کی ذمہ داری کے سامنے آنے کا امکان ہو تو بورڈ آف مینجمنٹ کو والدین سے ضمانت لے لینی چاہیئے۔

بورڈ آف مینجمنٹ کیلیئے ضروری ہے کہ وہ والدین سے درخواست کرے کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ اساتذہ کو ان کی کلاس میں پڑھنے والے بچے کو لاحق مرض ، اگر کوئی ہے، کے بارے میں تحریری طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ایسے بچے جو مرگی، ذیابیطس اور anaphylactic مرض کا شکار ہیں اُن پر اِن بیماریوں کا کسی بھی وقت حملہ ہو سکتا ہے اور اس لئے ایسی علامات کی شناخت ضروری ہے تا کہ ضرورت پڑنے پر متعلقہ شخص ان کا علاج کر سکے۔

## اگر میرے بچے کو سکول میں کوئی مسئلہ پیش آتا ھے تو مجھے کیا کرنا چاھئے؟

سب سے پہلے آپ کو بچے کے استاد سے بات کرنی چاہیئے۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ مسئلہ چند منٹوں میں حل کیا جا سکتا ہے تو آپ کو سکول کے آغاز یا اختتام پر استاد سے بات کرنی چاہیئے۔ اگر اس پر زیادہ وقت لگ سکتا ہے تو آپ کو استاد سے ملاقات کا وقت لے لینا چاہیئے اور اگر ممکن ہو تو مسئلے کی نوعیت سے بھی آگاہ کر دینا چاہیئے۔

جب آپ استاد سے ملیں تو مسئلہ نہایت وضاحت اور پرسکون انداز میں بیان کر دیں۔ مسئلے کے حل کیلیئے استاد اور اپنے بچے کے ساتھ مل کر کوشش کرنے کیلیئے تیار رہیں۔ اگر مسئلہ یہاں حل نہیں ہوتا تو پرنسپل کو بھی شامل کر لیں۔ ایسی صورت میں ملاقات کا وقت لے لیں اور اپنے ساتھ متعلقہ کاغذات بھی لائیں۔ اگر مسئلہ پھر بھی حل نہیں ہوتا تو اگلے مرحلے میں سکول کے بورڈ آف مینجمنٹ سے رابطہ کریں۔ اگر آپ کو اس سلسلے میں مدد درکار ہو تو براہِ مہربانی NPC کی معلوماتی ہیلپ لائن 8874477 01 پر کال ملائیں یا helpline@npc.ie پر ای میل کریں۔

## اگر سکول میں دوسرے بچے میرے بچے کو تنگ کرتے ھیں تو مجھے کیا کرنا چاھئے؟

سب سے پہلے آپ کو اپنے بچے کے استاد سے بات کرنی چاہیئے۔ اکثر اوقات استاد اس طرح کے مسئلے سے کمرۂ جماعت میں ہی نپٹ سکتا ہے اور مسئلہ فوری حل کیا جا سکتا ہے۔ اگر مسئلہ برقرار رہتا ہے تو آپ کو سکول کی دھونس کے خلاف بنائی جانے والی پالیسی کی ایک کاپی طلب کرنی چاہیئے اور یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس پر عمل ہو رہا ہے کہ نہیں۔ اگر اس پر عمل نہیں ہو رہا تو پھر آپ کو اوپر دیے گئے طریقہ کار پر عمل کرنا چاہیئے۔

ایک خاندان کے طور پر آپ اپنے بچے کی بات کو سن کر اور اُسے یہ بات سمجھا کر کہ آپ اس کی طرف ہیں اس کی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ کو اپنے بچے کو اس بات کی یقین دہانی کرانی چاہیئے کہ اُس نے کچھ غلط نہیں کیا ہے اور جو بچے اُسے تنگ کرتے ہیں اُن کو روکنے کیلیئے آپ ہر ممکن کوشش کریں گے۔ آپ کو اپنے بچے کی انا کو قائم رکھنے کیلیئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ جن سرگرمیوں میں وہ حصہ لیتا ہے ان کی حوصلہ افزائی کر کے یا بچوں کے دوسرے گروہوں کے متعارف کروا کے۔

## کیا میرے بچے کو آئرش زبان لازماً پڑھنا ہو گی؟

تمام پرائمری سکولوں میں آئرش زبان نصاب (curriculum) کا جزوِلازم ہے۔تاہم کچھ مخصوص حالات میں کسی بچے کو آئرش زبان کی تعلیم حاصل کرنے سے مستثنیٰ قرار دیا جاسکتا ہے۔

(a) ایسے طلباء جنہوں نے 11 سال کی عمر تک پرائمری تعلیم شمالی آئرلینڈ یا آئرلینڈ سے باہر حاصل کی ہو بشرطیکہ اس عمر تک تعلیم کے عرصے میں طالب علم کے والدین یا سرپرست جن کے ذمہ طالب علم کی کفالت تھی مستقل طور پر شمالی آئرلینڈ یا آئرلینڈ سے باہر مقیم رہے ہوں۔
(b) ایسے طلباء جو پہلے نیشنل سکولوں میں باقاعدہ داخل رہے ہوں اور اب بیرون ملک میں کچھ عرصہ گزارنے کے بعد دوبارہ داخلہ لے رہے ہوں بشرطیکہ اس ملک میں گزشتہ داخلے سے اب تک تین سال کا عرصہ گزر چکا ہو اور اب طالب علم کی دوبارہ داخلے کے وقت عمر 11 سال ہو۔

(c) ایسے طلباء

(i) جو ذہانت کے اعتبار سے اوسط یا اس سے اوپر کے درجے میں آتے ہیں لیکن جن کو کوئی مخصوص معذوری اس شدت کے ساتھ لاحق ہے کہ وہ اپنی مادری زبان میں زبان کی بنیادی مہارتیں اُس درجے میں حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں جس کی اُن سے توقع ہوتی ہے۔
(ii) یا جن کو شدید دماغی کمزوری (جیسا کہ دماغی طور پر مفلوج ہونے) کی وجہ سے ایسی نوعیت کی معذوری لاحق ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی مادری زبان میں زبان کی بنیادی مہارتیں حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔
(iii) یا جن کے حواس شدید ناقص ہونے کی وجہ سے انہیں کسی ایسی نوعیت کی معذوری لاحق ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی مادری زبان میں زبان کی بنیادی مہارتیں حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔

ایسی کسی بھی معذوری کا ثبوت فاضل ماہر نفسیات کی جانب سے فراہم کیا جانا چاہئے۔(iii) کی صورت میں میڈیکل سپیشلسٹ کی طرف سے رپورٹ بھی فراہم کی جانی چاہئے۔اس کے علاوہ سکول کی جانب سے ایسے طالب علم کیلئے ایک مکمل رپورٹ بھی جاری کی جانی چاہئے۔
(d) بیرون ملک سے آنے والے ایسے طلباء کو جن کو داخلے کے وقت انگریزی بالکل نہیں آتی صرف ایک زبان کی تعلیم حاصل کرنا ہو گی۔آئرش یا انگریزی
(e) ایسے غیر ملکیوں کے بچے جو آئرلینڈ میں سفیر یا قونصل خانے کے نمائندے ہیں۔
(f) ایسے غیر ملکی بچے جن کے بارے میں منسٹر Minister کو اطمینان ہے کو وہ اس ملک میں سیاسی پناہ گزین کی حیثیت سے مقیم ہیں۔

طلباء جو درج بالا زمروں میں آتے ہیں کو آئرش سبق کے دوران کلاس میں بیٹھنے رہنے کی اجازت دی جاسکتی ہے تا کہ اُن کو بولی جانے والی آئرش زبان کے بارے میں علم حاصل کرنے کا موقع مل سکے اور وہ سیکھنے کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔ متبادل صورت میں دیگر مناسب انتظامات کئے جاسکتے ہیں جیسا کہ دوسرے مضامین کا کام دیا جاسکتا ہے۔

استثنا کیلئے والدین کیلئے لازمی ہے کہ وہ درخواست دیں۔ (ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس کا شمارہ نمبر 12/96)

## میرا بچہ سکول میں کیا سیکھ رہا ہے اس بارے میں مَیں مزید کیسے جان سکتا / سکتی ہوں؟

نیشنل کونسل برائے نصاب اور جائزہ NCCA کے پاس تمام سطحوں پر پڑھائے جانے والے مختلف مضامین کے بارے میں معلومات ہیں۔ ان کے پاس "The What, Why and How of Children's Learning in Primary School" کے نام کی ایک DVD ہے جو اُن کی ویب سائٹ www.ncca.ie سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔ ہر مضمون کے بارے میں تفصیلی معلومات آپ ان کی ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

## آئرش پرائمری سکولوں کا نصاب کیا ہے؟

نصاب سے مراد تعلیم کا وہ پروگرام ہے جس کی پیروی آپ کا بچہ پرائمری سکول کے سالوں میں کرے گا۔ اسے سات حصوں میں پیش کیا جاتا ہے جن میں سے کچھ کو آگے مزید مضامین میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (ٹیبل ملاحظہ فرمائیں)۔ مذہبی تعلیم کیلئے نصاب کے فروغ کی ذمہ داری چرچ انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔

زبان

Gaeilge English

ریاضی

عمرانیات، ماحولیات اور سائنسی تعلیم

تاریخ، جغرافیہ، سائنس

فنی تعلیم

بصری فنون، موسیقی، ڈرامہ

جسمانی تعلیم

عمرانیات، صحت و جسمانی تعلیم

مذہبی تعلیم

## سکول کا ضابطۂ اخلاق کیا ہے؟

یہ ایک دستاویز ہے جو سکول سے منسلک تمام افراد سے توقع کئے جانے والے طرزِ عمل اور رویّے کے بارے میں بتاتی ہے۔ اسے سکول سے منسلک تمام افراد بشمول طلباء اور والدین کے مشورے سے تیار کیا جانا چاہئے۔ یہ تمام والدین کو دستیاب ہونی چاہئے اور جب آپ کا بچہ سکول جانا شروع کرتا ہے اس وقت آپ کو اس پر دستخط کرنے کیلئے کہا جاسکتا ہے۔ آئرش سکولوں میں جسمانی سزا غیر قانونی ہے۔

## پرائمری سکول میں میرے بچے کو کتنا ہوم ورک ملے گا؟

ہوم ورک کے سلسلے میں سکول اپنی پالیسی مرتب کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ سکولوں میں پہلی سے چھٹی جماعت کے بچوں کو ہفتے کی ہر رات کیلئے ہوم ورک دیا جاتا ہے۔ دوسرے سکول چھوٹے بچوں کو مطالعہ یا ریاضی کا تھوڑا سا کام دیتے ہیں۔

اگر آپ کے بچے کو ہوم ورک ملتا ہے تو اسے مکمل کرنے کیلئے آپ اس کو وقت فراہم کریں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر اسے مدد کی ضرورت ہے تو اس کی مدد کریں۔ وقت نکال کر اپنے بچے سے بات کریں کہ وہ ہر روز سکول میں کیا کرتے ہیں۔

ایسے پرسکون وقت کا اہتمام کریں جس میں آپ کا بچہ اطمینان سے میز پر بیٹھ کر کام کر سکے اور ٹی وی یا کوئی دوسرا شور اس کی توجہ میں خلل کا باعث نہ بنے۔

ہوم ورک میں زبانی اور تحریری دونوں کاموں کیلئے وقت شامل ہونا چاہئے۔ زبانی کام یعنی جو کچھ سیکھا ہے اس کے بارے میں بولنا اور دہرانا خاص طور پر آغاز کے سالوں میں کافی مفید ثابت ہوتا ہے۔

نصابی کتب اور مشق کی کاپیوں کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں۔

اگر آپ کا بچہ اکیلا کام کر رہا ہے تو اس کی مدد کیلئے تیار رہیں اور جو کچھ وہ کر رہا ہے اس میں دلچسپی ظاہر کریں۔ جب بھی ممکن ہو اپنے بچے کی کوششوں کی تعریف کریں۔

اپنے بچے کے ساتھ تحمل سے پیش آئیں۔

اگر آپ کے بچے کو ہوم ورک کے سلسلے میں مسلسل پریشانی کا سامنا ہے تو استاد سے اس بارے میں گفتگو کریں۔

اگر کسی وجہ سے آپ کا بچہ ہوم ورک نہیں کر سکتا تو استاد کو اس بات سے آگاہ کریں۔ ایک مختصر پیغام لکھیں جس میں وضاحت کریں کہ وہ کیوں نہیں کر سکتا یا استاد کے ساتھ ملنے کا وقت طے کریں۔

## اگر میرے بچے کو بہت زیادہ ہوم ورک دیا جاتا ہے تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

ہوم ورک کی مقدار اور اسے مکمل کرنے کیلئے درکار وقت سکول کی ہوم ورک کی پالیسی کے اہم پہلو ہیں۔ والدین کو اس پالیسی سے مکمل طور پر آگاہ ہونا چاہئے تاکہ اسے مکمل کرنے کیلئے درکار وقت بچے کو گھر پر فراہم کیا جا سکے۔ والدین کو علم ہونا چاہئے کہ بچے کو ملنے والے ہوم ورک کو مکمل کرنے کیلئے کتنا وقت درکار ہے۔ اس طرح اگر بچہ کام کو مکمل کرنے میں ضرورت سے زیادہ وقت لیتا ہے تو والدین مداخلت کر سکتے ہیں اور بچے کو پیش آنے والی مشکلات کے بارے میں استاد کو آگاہ کر سکتے ہیں۔

## ہوم سکول کمیونٹی کے رابطہ افسر کا کیا کردار ہے؟

آپ کے بچے کیلئے نہایت اہم ہے کہ گھر اور سکول کے درمیان اچھا ربط قائم رہے۔ والدین ہی اپنے بچوں کے ابتدائی معلم ہوتے ہیں اور ان کا تعاون اور معاونت سکول کیلئے نہایت اہم ہے۔ کچھ سکولوں میں والدین کی حوصلہ افزائی کیلئے سکول کے اساتذہ میں سے ہی کسی کو ہوم سکول کمیونٹی کا رابطہ افسر مقرر کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم اور سکول کی زندگی میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ تاہم یہ سکیم صرف چند سکولوں تک ہی محدود ہے۔

## میرے بچے کے سکول نے رضاکارانہ امداد کی درخواست کی ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہئے؟

آئرلینڈ میں پرائمری سکولوں کو فنڈ کیپیٹیشن گرانٹ سکیم کی بنیاد پر دیا جاتا ہے جس کا فیصلہ ہر سال حکومت بجٹ میں کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سکول کا بورڈ آف مینجمنٹ سکول میں داخل ہر بچے کے عوض ایک مخصوص رقم وصول کرتا ہے۔ یہ رقم تمام اخراجات کی ادائیگی کیلئے استعمال کی جاتی ہے جیسا کہ بجلی، آئل، انشورنس، ٹیلیفون وغیرہ۔ قیمتوں کے بڑھنے کی صورت میں اکثر یہ رقم تمام اخراجات کیلئے ناکافی ہوتی ہے۔ کچھ سکول ان اخراجات کی ادائیگی کیلئے والدین سے رضاکارانہ امداد کی درخواست کرتے ہیں۔ ایسا یقیناً رضاکارانہ بنیادوں پر کیا جاتا ہے اور اس سلسلے میں آپ پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ حصہ نہ ڈالنے کی صورت میں کسی بچے یا خاندان کے نام پر حرف نہیں آنا چاہئے نہ ہی انہیں شرمسار کرنے کی ضرورت ہے۔

## میں اپنے بچے کے استاد/ استانی سے کب مل سکتا / سکتی ہوں؟

ہر تعلیمی سال کے دوران ہر پرائمری سکول میں والدین اور اساتذہ کی ایک باضابطہ میٹنگ منعقد کی جاتی ہے۔ عام طور پر ایسی میٹنگ دن کے اختتام پر منعقد کی جاتی ہے اور سہولت کیلئے سکول وقت سے 15 منٹ پہلے بند کر دیا جاتا ہے۔

سکول آپ کو میٹنگ کی تاریخ اور وقت کے بارے میں مطلع کرے گا۔ یہ ایک اہم میٹنگ ہے اور آپ کو اس میں حاضر ہونے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ میٹنگ کے دوران آپ اپنے بچے کے کئے ہوئے کام کے نمونے دیکھ سکتے ہیں اور کلاس کے استاد سے اپنے بچے کی ترقی کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔ ایسی میٹنگز میں جانا آپ کے بچے پر یہ بھی واضح کرتا ہے کہ آپ اس کے آگے بڑھنے کے عمل میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

اگر دورانِ سال کسی بھی مرحلے پر آپ کو اپنے بچے کی ترقی کے بارے میں تشویش ہو تو آپ اس کی کلاس کے استاد سے بات کرنے کیلئے ملاقات کا وقت لے سکتے ہیں۔

اگر آپ والدین اور اساتذہ کی میٹنگ میں شرکت نہ کر سکتے ہوں تو استاد کو اس بات سے آگاہ کر دیجئے اور آپ کو کسی مناسب اور موزوں متبادل وقت کی پیشکش کی جائے گی۔

## سکول والدین سے کس طرح رابطہ کرتے ہیں؟

عام طور پر سکول بچے کے ہاتھ نوٹس گھر بھیج کر والدین سے رابطہ کرتے ہیں۔ یہ نوٹس بچے کی ہوم ورک کی ڈائری میں لکھے جا سکتے ہیں یا ایک الگ شیٹ پر پرنٹ ہو سکتے ہیں۔ آپ کو ایسے نوٹس کیلئے بچے کا سکول بیگ ہر روز چیک کرنا چاہئے۔

## کیا مجھے اپنے بچے کے بارے میں ایک تحریری رپورٹ دی جائے گی؟

تعلیم کے 1998 کے قانون کے تحت ہر بچے کی رپورٹ فراہم کرنا سکول کیلئے لازم ہے۔ سکول کی طرف سے والدین کو اس بات کی اجازت ہونی چاہئے کہ وہ اپنے بچے کے سکول ریکارڈ تک رسائی حاصل کر سکیں۔ سکول سے متعلقہ معاملات کے بارے میں والدین کو آگاہ کرنے کے لئے سکول کے پاس کوئی واضح طریقہ کار ہونا چاہئے۔

قانون میں درج ہے کہ پرنسپل اور اساتذہ کو باقاعدگی سے طلباء کی کارکردگی کا جائزہ لینا چاہئے اور طلباء اور ان کے والدین کو وقتاً فوقتاً جائزے کے نتائج سے آگاہ کرتے رہنا چاہئے۔

ایجوکیشن (ویلفیئر) ایکٹ کے تحت اگر کوئی طالب علم سکول چھوڑ کر کسی دوسرے سکول میں جانا چاہے تو پہلے سکول کے پرنسپل کو بچے کے بارے میں معلومات نئے سکول کو فراہم کرنی چاہئیں۔ معلومات بچے کی ترقی کے بارے میں متعلقہ امور اور حاضری رپورٹ پر مشتمل ہو سکتی ہیں۔

دورانِ سال آپ کے بچے کے سکول کی طرف سے آپ کی ایک تحریری رپورٹ موصول ہوگی۔

یہ رپورٹ آپ کو آپ کے بچے کی ترقی اور درج ذیل چار اہم شعبہ جات میں آپ کے بچے کی کارکرگی کے بارے میں معلومات فراہم کرے گی۔

### 1. طالب علم کی حیثیت سے آپ کا بچہ

آپ کے بچے کو سکول میں پڑھائی کیسی لگتی ہے

آپ کا بچہ دوسرے بچوں کے ساتھ یا اکیلا کیسے کام کرتا ہے

آپ کا بچہ کام کے سلسلے میں کیسے کوشش جاری رکھتا ہے، اگر چہ کام مشکل ہی کیوں نہ ہو

سکول یا گھر میں آپ کے بچے کی کارکردگی کتنی اچھی ہے

### 2. آپ کے بچے کی سماجی اور جسمانی نشوونما

کیا آپ کا بچہ سکول میں خوش نظر آتا ہے

اس کا روّیہ کیسا ہے

کمرہ جماعت اور کھیل کے میدان میں دوسرے بچوں کے ساتھ اس کا طرزِ عمل کیسا ہے

### 3. نصابی مضامین میں آپ کے بچے کا علم

انگریزی، Gaeilge، ریاضی اور دوسرے مضامین میں وہ کیسا ہے

کیا سکول کے کام میں اسے تھوڑی بہت یا بہت زیادہ مدد کی ضرورت ہے

کیا ہوم ورک میں اسے تھوڑی بہت یا بہت زیادہ مدد کی ضرورت ہے

پرائمری سکولوں میں بچوں کی تعلیم کے بارے میں آپ DVD ویب سائٹ www.ncca.ie پر دیکھ سکتے ہیں۔

### 4. آپ اور آپ کے بچے کی تعلیم

سکول میں اپنے بچے کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے آپ کیا اقدامات کر سکتے ہیں

ایسے کام جو اپنے بچے کی تعلیم میں اس کی مدد کرنے کیلئے آپ گھر پر کر سکتے ہیں

ایسی ترکیبوں کے بارے میں جاننے کیلئے جن کی مدد سے آپ سیکھنے کے عمل میں اپنے بچے کی معاونت کر سکتے ہیں براہِ مہربانی NCCA کی ویب سائٹ www.ncca.ie چیک کریں۔

آپ کے بچے کی رپورٹ میں درج ذیل دیگر چیزیں بھی شامل ہونی چاہئیں۔

**معیاری امتحان کے نتائج** آپ کے بچے کی رپورٹ میں شامل ہونے چاہئیں۔ معیاری امتحان کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ انگریزی اور ریاضی میں آپ کے بچے کی کارکردگی کیا ہے۔ ایسا امتحان پہلی کلاس کے اختتام یا دوسری کلاس کے آغاز میں اور دوبارہ پانچویں کلاس کے اختتام یا چھٹی کلاس کے آغاز میں لیا جانا چاہئے۔ والدین کو امتحان کے نتائج سے ضرور آگاہ کیا جانا چاہئے۔ معیاری امتحان کا نتیجہ ایک نمبر کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ آپ کے بچے کا استاد ایک مختصر اُوضاحت کرے گا کہ اس نمبر کا مطلب کیا ہے۔

**تبصرہ:** استاد/استانی کسی ایسی بات کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروائے گا/گی جس کے بارے میں وہ آپ سے بات کرنا چاہتا/چاہتی ہے۔ استاد/استانی اس موقعے کو آپ کے بچے کی کسی نمایاں کامیابی یا خصوصیت کی طرف توجہ مبذول کروانے یا اس کی تعریف کرنے کیلئے استعمال کرے گا/گی۔(نیشنل کونسل برائے نصاب اور جائزہ کی ویب سائٹ www.ncca.ie)

## اگر بچے کے والدین میں علیحدگی ہے تو کیا سکولوں کو سکول رپورٹس بچے کے والد اور والدہ دونوں کو ارسال کرنی چاہئیں یا صرف اسے جو اس کی درخواست کرے؟

اگر کوئی ایسی درخواست کی جاتی ہے تو مناسب ہوگا کہ درخواست پرعمل کیا جائے اور سکول رپورٹس کی کاپیاں دونوں سرپرستوں کو ارسال کی جائیں۔ مزید یہ کہ ایسی کوئی درخواست نہ کرنے کی صورت میں سکول کو اپنے مخصوص حالات کا جائزہ لینا ہوگا اور اس بات کو بھی مدِنظر رکھنا ہوگا کہ ہوسکتا ہے ایک سرپرست کو کاپیاں بھیجنے پر کم اخراجات آرہے ہوں اور دونوں سرپرستوں کو کاپیاں ارسال کرنے میں کوئی دشواری پیش آرہی ہو۔لیکن کسی ایسی پالیسی کا موجود ہونا دانشمندانہ بات ہوگی جس کے مطابق رپورٹس کی کاپیاں ہردو سرپرستوں کو ارسال کی جائیں۔( کیتھولک پرائمری سکول مینجمنٹ ایسوسی ایشن (CPSMA) مینجمنٹ بورڈ ممبرز ہینڈ بک ضمیمہ نمبر (49(a)

## خاص سہولیات

## اگر مجھے یہ لگے کہ میرے بچے کو خاص سہولیات یا مزید مدد درکار ہے تو مجھے کیا کرنا چاہئے۔

اگر آپ کو اپنے بچے کے بارے میں کوئی تشویش ہے تو بچے کو داخل کرواتے وقت آپ کو اس بارے میں پرنسپل سے بات کرلینی چاہئے۔سکول آپ کے بچے کا جائزہ لینے کیلئے نیشنل ایجوکیشن سائیکالوجیکل سروس(NEPS) کی خدمات حاصل کرسکتا ہے یا آپ اپنے طور پر بچے کا تعلیمی نفسیاتی معائنہ کروا سکتے ہیں جس کیلئے آپ کو قیمت ادا کرنا ہوگی۔اگر آپ کے بچے کو معاونت کی ضرورت ہے تو آپ کے بچے کے ساتھ ایک معاون کی ڈیوٹی لگائی جاسکتی ہے یا آپ کے بچے کیلئے ایک ریسورس ٹیچر کا بندوبست کیا جاسکتا ہے۔

## سپیشل نیڈز اسسٹنٹ کیا ہے؟

**سپیشل نیڈز اسسٹنٹس** (SNAs) ایسے بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں جنہیں کسی جسمانی معذوری یا نفسیاتی مشکلات کی وجہ سے تعلیم کے علاوہ مزید مدد درکار ہو۔6000 سے زائد **سپیشل نیڈز اسسٹنٹس** موجود ہیں جن کو ایسے طلباء کی مدد کرنے کیلئے تعینات کیا جاسکتا ہے جنہیں کسی مخصوص طبی ضرورت کے پیشِ نظر مدد چاہئے۔اس میں جسمانی یا حواس کی کمزوری یا ایسا رویّہ شامل ہوسکتا ہے جس سے انہیں خود یا دوسرے طلباء کو کوئی خطرہ لاحق ہوسکتا ہو۔بعض اوقات بچوں کو تھوڑے وقت کیلئے ایک معاون کی ضرورت ہوتی ہے(جیسا کہ انہیں کھانا کھلانے کیلئے،ان کے کپڑے تبدیل کرنے کیلئے یا انہیں بیت الخلاء تک لے جانے کیلئے) یا بعض اوقات انہیں ایک ایسے معاون کی ضرورت ہوتی ہے جو ہر وقت ان کے ساتھ رہے۔

**سپیشل نیڈز اسسٹنٹس** (SNAs) ایک سے زائد بچوں کے ساتھ کام کرسکتے ہیں اور سکول کی ضروریات کے مطابق پارٹ ٹائم کام بھی کرسکتے ہیں۔

**سپیشل نیڈز اسسٹنٹس** (SNAs) اساتذہ کی جگہ یا عارضی اساتذہ کے طور پر کام نہیں کر سکتے اور کسی بھی حالت میں انہیں تنہا کلاس کا انچارج نہیں بنانا چاہیئے۔ان کے فرائض پرنسپل طے کرتا ہے اور ان کے کام کی نگرانی پرنسپل خود یا کلاس ٹیچر کرتا ہے۔

ان فرائض میں درج ذیل نوعیت کے غیر نصابی کام شامل ہیں۔

1. وہ طلباء جن کو خاص سہولیات کی ضرورت ہے ان کیلئے کمرہ جماعت کو تیار اور صاف ستھرا کرنا جس میں ان کو پڑھایا جارہا ہے۔
2. سکول بسوں میں بچوں کو سوار کروانے اور اتارنے میں ان کی مدد کرنا۔ضرورت پڑنے پر انہیں ان بسوں میں بچوں کے ساتھ سفر بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔
3. ضرورت پڑنے پر ایسے طلباء جن کو مخصوص مشکلات کا سامنا ہے کی معاونت کرنا جیسا کہ جسمانی طور پر معذور طلباء کی ٹائپنگ اور لکھنے میں مدد کرنا۔
4. کپڑے تبدیل کرنے، کھانا کھانے، بیت الخلاء جانے اور صفائی کے کاموں میں ان کی معاونت کرنا۔
5. کسی کام سے سکول سے باہر جانے، سیر کرنے اور اسی قسم کی سرگرمیوں میں مدد کرنا۔
6. اسمبلی، تفریح اور کھیل کود کے دوران ایسے طلباء جن کو خاص سہولیات کی ضرورت ہے کی نگرانی میں اساتذہ کی معاونت کرنا۔
7. ایسے افراد یا چھوٹے گروپس کے ساتھ رہنا جن کو عارضی طور پر کمرہ جماعت سے باہر بھیجنا پڑے۔
8. پرنسپل کی ہدایات کے مطابق کلاس ٹیچرز کی عام نوعیت کے کاموں میں مدد کرنا۔
9. اگر کسی خاص طالب علم کی مدد کیلئے کسی سکول میں کسی سپیشل نیڈز اسسٹنٹ کو تعینات کیا گیا ہے تو متعلقہ طالب علم کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے فرائض میں تبدیلی کی جانی چاہیئے۔

(ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ سائنس کا شمارہ نمبر 07/02)

## ریسورس ٹیچر کون ہے؟

ریسورس ٹیچرز ایسے طلباء کی انفرادی طور پر مدد کرتے ہیں جن کو کم درجے کی کوئی کمزوری یا معذوری لاحق ہو جیسا کہ ایسی کمزوریاں جو کبھی کبھار سامنے آتی ہیں۔

یا ان کو عام طور پر پرائمری سکولوں میں ایسے بچوں کی مدد کیلئے تعینات کیا جاتا ہے جن کو کوئی ایسی کمزوری لاحق ہو جس کا ظہور اکثر ہوتا ہو۔مثال کے طور پر حرف ناشناسی کا مرض یا ایسے بچے جن کو سیکھنے کیلئے خاص سہولیات کی ضرورت ہو۔ایسے بچے جن کو کم درجے کی کمزوری کی وجہ سے مدد کی ضرورت ہو کی خاطر ریسورس ٹیچر سے وقت حاصل کرنے کیلئے سکول کو انفرادی طور پر درخواست دینی چاہیئے۔مثال کے طور پر ایسے بچے جن کی سماعت یا بصارت کمزور ہو یا جو ٹھیک طرح سے بات نہ کر سکتے ہوں۔ایسی درخواست نیشنل کونسل برائے سپیشل ایجوکیشن NCSE کو دی جاتی ہے جن کے پاس ملک بھر میں تقریباً 80 سپیشل ایجوکیشنل نیڈز آرگنائزرز (SENOs) ہیں۔NCSE نے پرائمری اور سپیشل سکولوں کیلئے ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ طلباء کیلئے ریسورس ٹیچر حاصل کرنے کیلئے سپیشل ایجوکیشنل نیڈز 2007 کو درخواست کیسے دینی ہے۔

## پرائمری سکولوں میں والدین کی شمولیت

## میں اپنے بچے کے سکول کے امور میں کس طرح حصہ لے سکتا / سکتی ہوں؟

بین الاقوامی تحقیق سے یہ بات پتہ چلی ہے کہ جب والدین اپنے بچے کی تعلیمی زندگی میں حصہ لیتے ہیں تو ان کے بچے سکول میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔

زیادہ تر سکولوں میں والدین کی تنظیم (PA) موجود ہوتی ہے جس کے ذریعے والدین اپنے بچے کے سکول کے امور میں باقاعدہ حصہ لے سکتے ہیں۔ والدین کی تنظیم والدین اور بچوں کیلئے سماجی سرگرمیوں کا اہتمام کرسکتی ہے جو دوسرے بچوں کے والدین اور سکول کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کا ایک بہترین طریقہ ثابت ہوسکتی ہیں۔ والدین کی تنظیم غیر نصابی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کرسکتی ہے جیسا کہ سکول کے اوقات کے بعد بچوں کیلئے ڈرامہ یا موسیقی کی تعلیم۔ والدین کی کچھ تنظیمیں کتابیں کرائے پر دینے کی سکیم کا اجراء بھی کرتی ہیں یا استعمال شدہ کتابوں کی سکیم جو تمام والدین کیلئے مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔ وہ اکثر کمیونین اور کنفرمیشن تقریبات کا اہتمام بھی کرتی ہیں۔ والدین کی تنظیم لوگوں کا ایک ایسا گروپ ہے جن سے سکول کی پالیسیوں کے فروغ اور جائزے کے سلسلے میں مشورہ کیا جاسکتا ہے جیسا کہ دھونس کے خلاف پالیسی یا ضابطۂ اخلاق کی پالیسی وغیرہ۔ وہ سکول کیلئے چندہ جمع کرنے کیلئے بھی مختلف تقریبات کا اہتمام کرسکتے ہیں۔

اگر آپ کے سکول میں والدین کی تنظیم موجود ہے تو جب تک آپ کا بچہ سکول میں داخل ہے آپ اس کے ممبر ہیں۔ ہر سال سالانہ عمومی میٹنگ کے موقع پر آئندہ سال میں والدین کی طرف سے کام کرنے والی ایک کمیٹی کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ آپ بھی اس کمیٹی کا ایک حصہ بن سکتے ہیں اور اپنے سکول کے بارے میں مزید جان سکتے ہیں۔ یہ کمیٹی لوگوں پر مشتمل ایک جماعت ہے جو تمام والدین کی طرف سے والدین کی تنظیم کے کام سرانجام دیتی ہے۔ کمیٹی کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو موثر ثابت کرنے کیلئے ایک ٹیم کی طرح کام کرے۔ ٹیم کی مشترکہ ذمہ داریاں یہ ہیں۔

* مستقبل کیلئے منصوبہ بندی کرنا اور والدین کی تنظیم کیلئے لائحہ عمل تیار کرنا
* سال بھر کی سرگرمیوں کیلئے پروگرام وضع کرنا
* زیادہ سے زیادہ والدین سے بات چیت اور مشورہ کرنا اور والدین کی تنظیم کی سرگرمیوں میں انہیں شامل کرنا
* خاص طور پر سکول کی پالیسیوں کے فروغ اور جائزے کیلئے سکول کمیونٹی کے دوسرے شراکت داروں سے بات چیت اور مشورہ کرنا
* ایجنڈا ترتیب دینا اور میٹنگز کا ریکارڈ رکھنا
* آمدنی کا حساب کتاب رکھنا
* نیشنل پیرنٹس کونسل پرائمری سے تعلق بنائے رکھنا

## نیشنل پیرنٹس کونسل پرائمری کیا ہے؟

نیشنل پیرنٹس کونسل پرائمری (NPC) پرائمری اور ابتدائی تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے والدین کی نمائندہ تنظیم ہے۔ حکومت کیلئے ایک پروگرام کے تحت NPC کا قیام 1985 میں پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے والدین کی نمائندگی کرنے والی ایک خیراتی تنظیم کے طور پر عمل میں آیا۔ اسے دستوری حیثیت تعلیم کے 1998 کے قانون میں حاصل ہوئی۔

NPC تمام بچوں کیلئے ابتدائی اور پرائمری تعلیم کے فروغ، ہر بچے کی تعلیم کو بہتر اور مفید بنانے اور تعلیم کے ہر مرحلے پر والدین کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔

**NPC کی خدمات** : NPC این پی سی کی خدمات کا مقصد والدین کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ تعلیم کے ہر شعبے میں اپنے بچوں کی معاونت کرسکیں۔

**معلومات/ہیلپ لائن:** این پی سی ہیلپ لائن والدین کیلئے ایک با اعتماد قومی سروس ہے۔ہیلپ لائن پر موجود عملہ آپ کی بات کو سنتا ہے اور بچوں کے ساتھ مل کر اور بچوں کیلئے بہترین فیصلے کرنے میں والدین کی مدد کرنے کیلئے انہیں معلومات اور معاونت فراہم کرتا ہے۔

**ٹریننگ اینڈ ڈویلپمنٹ:** این پی سی کا ٹریننگ اینڈ ڈویلپمنٹ پروگرام والدین کیلئے ایک قومی پروگرام ہے۔اس کا مقصد والدین کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ ہر سطح پر اپنے بچے کی تعلیم میں فعال کردار ادا کرسکیں۔

**ویب سائٹ:** این پی سی کی ویب سائٹ www.npc.ie کا مقصد پرائمری تعلیم کے سلسلے میں والدین کو معلومات فراہم کرنا ہے۔NPC والدین کی تائید اور نمائندگی کیلئے سرگرم ہے۔این پی سی والدین سے مشاورت کے بعد تعلیمی پالیسی کے بارے میں ان کے نکتہ ہائے نظر کو سامنے لاتی ہے۔